انفرادی کوشش کی مدنی بہاریں (حصہ 3)

ناکام عاشق

(اور دیگر 14 مدنی بہاریں)

☆ صحبتِ صالح تریاق ثابت ہوئی 6 ☆ دو جانیں ضائع ہونے سے محفوظ 10
☆ شرابی بھائیوں کی اصلاح کا راز 16 ☆ فلموں کی VCDs توڑ دیں 20
☆ آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں 24 ☆ شیریں مقالی نے دنیا بدل ڈالی 26

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC1266

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرودشریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ اپنے رِسالے ”**تَذْكِرَةُ صَدْرُ الشَّرِيْعَه**“ میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں، رسولِ اکرم، **نُورِ مُجَسَّم** شاہِ بنی آدم، **نبیٔ مُحتَشَم** صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: ”جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا **اللّٰہ** تعالٰی اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَداء کے ساتھ رکھے گا“۔ (مَجمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۲۵۳ حدیث ۱۷۲۹۸ دارالفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰهُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ ناکام عاشق

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ملیر کے ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے انقلاب کے بارے میں کچھ یوں تحریر فرماتے ہیں: میں اس

فانی دنیا کی رنگینیوں میں کھوکرعشق مجازی میں گرفتارہوگیا تھا، پرورد گار عَزَّوَجَلَّ کی یاد بھلائے شام وسحر عشقِ مجازی کی گمراہیوں میں بسر کررہا تھا بظاہر ایامِ زندگی بڑے ہی حسین اوررنگین گزررہے تھے۔ایک روز مجھے یہ قیامت خیز خبر ملی کہ اس کے گھر والوں نے اس کی شادی کہیں اور کردی ہے۔اس کے بعد میری زندگی تو گویا ماتم کدہ بن کر رہ گئی،اس کی یادیں بدن کو درد اور آنکھوں کو رَت جگادے گئیں،ساری ساری رات اسی کی یاد میں جاگ کرگزاردیتا،عشق کے ہاتھوں مجبور ہوکر آخرت کے ساتھ ساتھ،اپنی دنیا بھی داؤ پر لگانے میں مصروف ہوگیا اور بالآخر **میرا بھی انجام وہی ہوا جوعشقِ مجازی میں شیطان کے ہاتھوں کھلونا بننے والے سینکڑوں ناکام ونامرادعاشقوں کا ہوا کرتا ہے** عشق کی آگ بجھانے اور ماضی کی تلخ یادوں کودل سے بھلانے کی خاطر میں نے نشے کا سہارا لینا شروع کردیا۔عشق میں ناکامی کی وجہ سے میرے ہوش وحواس کھوچکے تھے، **نشے کی ایسی لت پڑچکی تھی کہ میں چرس،افیون،شراب، ہیروئن،صمد بونڈ، پیٹرول اورنشہ آور انجکشن جیسی مہلک منشیات کاعادی بن گیا**۔اپنے فاسد گمان میں قلبی سکون پانے کی خاطر شاید ہی کوئی نشہ ہوجومیں نے نہ کیا ہو۔زندگی سے اس قدر مایوس اور بیزار ہو

چکا تھا کہ معاذاللہ میں نے کئی بار خودکشی کرنے کی بھی کوشش کی اوراس کی تکمیل کی خاطر ڈیٹول، پیٹرول اور تیزاب تک پیا لیکن سانسوں کی گنتی ابھی پوری نہ ہوئی تھی اور یقیناً زندگی ابھی میرا مقدر تھی یہی وجہ ہے کہ ہر مرتبہ اپنے ارادے میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ خیر! وقت کا مرہم آہستہ آہستہ میرے زخموں کو بھرتا رہا، ایک روز یوں ہی اپنے دوست کی دکان پر بیٹھا دل ہی دل میں رب تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں نئی زندگی کی دعا مانگ رہا تھا، رب عَزَّوَجَلَّ کی بے نیازی پر قربان جایئے کہ اتنی نافرمانیوں کے باوجود اس نے مجھے رُسوا نہ کیا اور میری جھولی گوہرِ مراد سے بھر دی، ہوا کچھ یوں کہ میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوگئی۔ ان کی میٹھی میٹھی باتیں سن کر میرے دل میں ازسرِ نو جینے کی امنگ جاگ اٹھی اور یوں ان کی انفرادی کوشش کی برکت سے ٢٩ شعبان المعظم کو مجھے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ آنے کی سعادت حاصل ہوگئی۔ یہاں ہر سو سبز سبز عمامے والے عاشقانِ رسول کو دیکھ کر میرے سارے غم غلَط ہو گئے میں خود کو ہلکا محسوس کرنے لگا اور ہاتھوں ہاتھ 30 روزہ اجتماعی اعتکاف میں شریک ہوگیا۔ ان اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش اور دورانِ

اعتکاف امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ کی محبت کی بدولت مجھ گناہگار کو بھی رمضان المبارک کے روزے رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی، **مدنی ماحول کی برکت سے میرے سر سے عشقِ مجازی کا بھوت اُتر گیا، دل سے برے خیالات کا خاتمہ ہوگیا، سر پر سبز عمامہ شریف، بدن پر سنّت کے مطابق مدنی لباس سجالیا** اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پنجوقتہ نماز کا پابند بن گیا اور تا دمِ تحریر ''**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**'' کے جذبے کے تحت مدنی کاموں میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ تاریک راہیں روشن ہوگئیں

حافظ آباد (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں گناہوں کے عمیق گڑھے میں دھنستا چلا جا رہا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، گانے باجے سننا اور فحش ناول پڑھنا میرے معمولاتِ زندگی میں شامل تھا۔ میرے سر پر آوارگی کا ایسا بھوت

سوار تھا کہ رات بھر گھر سے باہر بُرے دوستوں کی صحبت میں زندگی کے نادِر لمحات برباد کرتا رہتا، میں نے اپنی ان حرکتوں سے گھر والوں کی ناک میں دم کر رکھا تھا۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے منسلک میرے بڑے بھائی ہر چند میری اصلاح کی تگ ودو میں لگے رہتے مگر ان کی نصیحت آموز باتوں پر کان دھرنا تو درکنار میں سرے سے ان کی باتیں سننے کو ہی تیار نہ ہوتا۔ بھائی جان مستقل مزاجی کے ساتھ کوشش کرتے رہے آخرکار ان کی کوشش رنگ لے ہی آئی، ایک روز بے ساختہ میری توجہ ان کی شیریں گفتگو کی جانب مبذول ہونے لگی، نہ جانے کیوں اس مرتبہ میں اپنے دل میں ان کی باتوں کا اثر محسوس کر رہا تھا ان کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ مانندِ خوشبو میرے باطن کو دیر تک مہکاتے رہے، ان کی پُر اثر گفتگو سنتے ہوئے مجھے یہ احساس تک نہ ہوا کہ کب سے اشکوں کی روانی میرے دامن کو بھگو رہی ہے، جب ہوش آیا تو میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹ چکا تھا اور خوفِ خدا میرے دل میں گھر کر چکا تھا۔ میں نے ہاتھوں ہاتھ اپنے بھائی کے سامنے تمام گناہوں سے سچی توبہ کی، ایک اچھے اور بااخلاق انسان کی طرح زندگی گزارنے کا عہد کرلیا، بھائی جان کی ہمراہی میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع

میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے لگا جس کی وجہ سے میری زندگی کی تاریک راہیں روشن سے روشن تر ہوتی چلی گئیں۔ جب بھائی جان نے احکام شرعیہ اور سُنَنِ نبویّہ کی تعلیم و تربیت کے لیے مَدَنی قافلہ میں سفر کرنے کا ذہن دیا تو ان کی اس خواہش کو عملی جامہ پہناتے ہوئے تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چھبیس ماہ کے مَدَنی قافلے کا مسافر ہوں۔ یہ سب مُبلِّغِ دعوتِ اسلامی کی مستقل مزاجی سے کی جانے والی انفرادی کوشش کا نتیجہ ہے کہ دین سے بے بہرہ (محروم) شخص آج **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے دامنِ کرم سے وابستہ ہوکر اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش میں مصروفِ عمل ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ صحبتِ صالح تِریاق ثابت ہوئی

احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور، پاکستان) میں مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا لُبِّ لُباب ہے: ہم تین دوست ایک جگہ کام کرتے تھے، میرے دوستوں میں سے ایک کا تعلق بد مذہبوں سے تھا جبکہ دوسرا دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھا باقی رہا میں! یوں تو میرا تعلق اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اہلسنّت سے تھا مگر دینی معلومات سے

بالکل نابلد تھا، البتہ ان دونوں سے میرے تعلقات یکساں تھے۔ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی کچھ دنوں کے لیے رخصت پر گئے تو ان کی عدم موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میرے دوست نے (جو کہ بدمذہبوں سے تعلق رکھتا تھا) مجھے اپنے دامِ فریب میں پھانسنا اور میرے عقائد کو کھوکھلا کرنا شروع کر دیا، کسی حد تک وہ اپنی اس کوشش میں کامیابی سے ہمکنار بھی ہوا۔آہستہ آہستہ یہ صحبتِ بد مجھ پر اثر انداز ہوتی گئی اور میرے باطن میں عقائدِ فاسدہ کا زہر گھولتی گئی۔ میں نے بدمذہبوں کی مجالس میں شریک ہونا شروع کر دیا جس کی بدولت میں کافی تذبذب کا شکار ہو گیا۔اُن اسلامی بھائی کی واپسی ہوئی تو ان سے ملاقات ہوتے ہی میں نے ان پر طرح طرح کے سوالات کی بھرمار کر دی، انہوں نے حکمتِ عملی سے کام لیتے ہوئے وقتاً فوقتاً میرے فضول اعتراضات کے مُدَلَّل جوابات دیتے ہوئے اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے مجھے مذہبِ حق اہلسنّت وجماعت کی حقانیت سے آگاہ کیا، ان اسلامی بھائی کا عشقِ مصطفٰی کے جام صبح وشام پلانا میرے دل میں بھرے زہر کے لیے تریاق (دَوا) ثابت ہوا یہاں تک کہ میری اندرونی بیماری کافور ہو گئی اور عقائدِ صحیحہ کو استحکام نصیب ہو گیا۔اُن کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے میں

دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرنے لگا اور مَدَنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں حاضر ہو کر قرآنِ پاک صحیح تلفظ سے پڑھنے کی سعادت بھی حاصل کی اور ساتھ ہی ساتھ احکامِ شرعیہ بھی سیکھنے کو ملے۔ تادمِ تحریر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کے صدقے مَیں دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا مرید بھی بن چکا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ گناہوں کا تاریک غار

گجرات (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کی مَدَنی بہار کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں گناہوں کے تاریک غار میں کھویا ہوا تھا۔ غفلت کے اندھیروں نے مجھے دین سے اس قدر دور کر رکھا تھا کہ نماز، روزے کی کچھ پرواہ نہ تھی۔ ایک روز جب حسبِ معمول میرے قاری صاحب گھر میں مجھے قراٰنِ پاک پڑھانے کے لیے آئے تو اُس وقت میں T,V دیکھنے میں مصروف

تھا، ٹی-وی بند کرنے کے بجائے میں کہنے لگا **''استاد صاحب آپ بیٹھیں میں ڈرامہ دیکھ کر آرہا ہوں بس تھوڑا ہی رہ گیا ہے''**۔ استاد صاحب کا حوصلہ بھی کمال تھا ڈانٹ ڈپٹ کے بجائے نہایت ہی شفقت سے مجھ پر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے سمجھانے لگے: **''فلموں، ڈراموں کے کیا کیا نقصانات ہیں اور یوں دنیائے ناپائیدار کی فانی لذّات میں مُنہمک ہونا آخرت میں ربُّ العالمین** جَلَّ جَلَالُہ **کے روبرو کس قدر شرمندگی وندامت کا باعث ہے''**۔ علاوہ ازیں استاد صاحب نے میری اِصلاح کے لیے مجھے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا رسالہ بنام **''ٹی، وی کی تباہ کاریاں''** بھی پڑھ کر سنایا۔ وہ تحریر اس قدر زُود اثر (بہت جلد اثر کرنے والی) تھی کہ اس کی بَرَکتیں ہاتھوں ہاتھ ظاہر ہوئیں وہ یوں کہ اسے سن کر بے اختیار ندامت وشرمندگی مجھ پر غالب آئی اور میں قاری صاحب کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے اپنی گزشتہ زندگی کا احتساب کرنے لگا کہ آہ! صد ہزار آہ! میں نے زندگی کا اتنا بڑا حصہ فضولیات ولغویات میں صرف کردیا اور مجھے احساس تک نہ ہوا۔ پھر میں نے صدقِ دل سے توبہ کی اور عزمِ مصمم کرلیا کہ آئندہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ گناہوں سے بچتا رہوں گا، نماز کی پابندی کرتے ہوئے سنّتوں

بھری زندگی گزارنے کی کوشش کرتا رہوں گا اور نافرمانی، جھوٹ، غیبت، چغلی اور وعدہ خلافی جیسے کبیرہ گناہوں سے بچتا رہوں گا۔ **بیشک دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول نے میری کایا پلٹ دی اور مجھ سا بگڑا انسان بھی سدھر گیا۔ اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ ہمیں مدنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرمائے۔ اٰمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ دوجانیں ضائع ہونے سے محفوظ

ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ: ایک مرتبہ مجھے دورانِ مدنی قافلہ ایک مسجد میں نمازِ جمعہ سے قبل بیان کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، بیان کے اختتام پر مسجد میں موجود اسلامی بھائیوں کو ان کے پیش آمدہ مسائل کے روحانی علاج کیلئے تعویذاتِ عطاریہ حاصل کرنے کی ترغیب دلائی۔ ایک صاحب نمازِ عصر کے وقت میرے پاس تشریف لائے اور اپنا مسئلہ کچھ ان الفاظ میں بیان کیا: **کچھ عرصہ قبل میں روزگار کے سلسلے میں دوبئ گیا تو وہاں جا کر چوری، ڈاکہ زنی جیسے جرائم اور دوسرے غیرقانونی کاموں میں ملوث ہوگیا** جبکہ پاکستان میں میری غیر موجودگی میں گھر پر یہ قیامت ٹوٹی کہ کسی نے میرے بچوں کی

امّی پر غلط و بے بنیاد الزامات عائد کر دیے جس کا نتیجہ اس کی خودکشی کی صورت میں ظاہر ہوا۔ جب مجھے اس سانحہ کی خبر دی گئی تو اپنی اہلیہ کی خودکشی کی خبر سنتے ہی میں صدمے سے نڈھال ہوگیا اور فوری طور پر پاکستان اپنے گاؤں آ پہنچا۔ **نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر میں نے اپنی اہلیہ پر غلط الزامات عائد کرنے والے کو اس کی دروغ گوئی پر جان سے مار ڈالنے اور اسے کیفرِ کردار تک پہنچانے کے بعد خودکشی کرنے کا ارادہ کرلیا۔** اب تک میں نے اس کام کے لوازمات بھی مکمل کر لیے تھے لیکن اس مسجد میں نمازِ جمعہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ مجھے آپ کا بیان سننے کی سعادت بھی نصیب ہوئی، بیان کے اختتام پر آپ کا مشکلات کے حل کے لیے تعویذاتِ عطاریہ حاصل کرنے کی ترغیب دلانا میرے دل کو بہت بھلا لگا آپ کا بیان سن کر میرے ارادے متزلزل ہوگئے اور میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آپ سے اپنا مسئلہ بیان کر کے کوئی ایسی صورت اختیار کی جائے کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔ اس شخص نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے مزید کہا: ''میں اس وقت سخت غم و غصے کی کیفیت میں ہوں مجھے اپنی بیوی پر الزامات عائد کرنے والے شخص کو قتل کرنے اور خودکشی کرنے کے علاوہ کوئی

رستہ سجھائی نہیں دیتا اب آپ بتائیں کہ میں کیا کروں؟'' اس شخص کی باتیں سن کر پہلے تو میں گھبرا گیا لیکن پھر **اللہ** ورسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کو یاد کر کے موقع کی مناسبت سے معاملہ کو حل کرنے کے لیے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے سنّتوں بھرے پُر اَثر بیانات **''غصے کا علاج، معافی کے فضائل اور خودکشی کا علاج''** سے رہنمائی لیتے ہوئے تقریباً ایک گھنٹے تک اُن پر **انفرادی کوشش** کرتا رہا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ انفرادی کوشش اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے بیانات کی بَرَکت سے آخر کار وہ اسلامی بھائی اپنے خطرناک ارادے سے باز آ گئے اور یوں **دو قیمتی جانیں ضائع ہونے سے محفوظ ہو گئیں** اُنہوں نے بھیگی آنکھوں سے توبہ کی، خود کو اور اپنے بچوں کو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے دستِ مبارک پر مرید کروا کر غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللّٰہ الاکرم کے غلاموں میں شامل ہو گئے، گھر کی حفاظت اور کاروبار میں بَرَکت کے لیے تعویذاتِ عطاریہ بھی حاصل کئے۔ جب میں نے اُنہیں **مَدَنی قافلے** میں سفر کی نیّت کروائی تو ان کی آنکھیں بھر آئیں اور انہوں نے کپکپاتی آواز میں کہنا شروع کیا **''اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **اب تو میری تمام زندگی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی**

کاموں میں ہی گزرے گی‘‘۔

چوڑا کو آندے نیں نمازی بن جاندے نیں

عاشق لندن پیرس دے حاجی بن جاندے نیں

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دل کی سیاھی دورگئی

بابُ المدینہ (کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لباب ہے: مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں نہایت ہی بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا، رات گئے تک دوستوں کے جھرمٹ میں خوش گپیوں میں مصروف رہتا نہ تو والدین کی عزت کا پاس تھا اور نہ ہی اپنے قیمتی وقت کے ضیاع کا احساس، میری زندگی کے چار اطراف غفلت کا پہرا تھا۔گھر والے میری حرکتوں کی وجہ سے بہت پریشان رہتے اور مجھے سدھارنے کی تگ و دو میں لگے رہتے کیونکہ نیک اولاد سے ہی معاشرے میں والدین کی عزت ہوتی ہے۔ایک روز میرے بھائی نے مبلغِ دعوتِ اسلامی سے میری ملاقات کروائی، اُنھوں نے محبت بھرے اَنداز میں دعوتِ اسلامی

کے تحت ہونے والے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت کی دعوت پیش کی اور **مَدْرَسۃُ المدینہ** (برائے بالغان) میں داخلہ لینے کی ترغیب دلاتے ہوئے احکامِ شریعت پر عمل کی بَرَکتیں اور فضیلتیں بتائیں تو ان کی بھرپور انفرادی کوشش کے آگے میں انکار نہ کرسکا اور میں نے **مَدْرَسۃُ المدینہ** (برائے بالغان) میں داخلہ لے لیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مَدْرَسۃُ المدینہ** (برائے بالغان) میں مجھے قراٰنِ مجید فرقانِ حمید تجوید و قرأت کے ساتھ پڑھنے کی سعادت ملی اور سنّتِ مصطفٰی کے مطابق زندگی گزارنے والے عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہتے ہوئے **میرے زنگ آلود دل کی سیاہی دور ہوگئی** اور دین سے ایسی محبت پیدا ہوگئی کہ آج کے اس پُرفتن دور میں جبکہ چہار سو فیشن پرستی کا دور دورہ ہے مگر میں چہرے پر داڑھی شریف اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجائے نہ صرف خود سنّتوں بھری زندگی بسر کر رہا ہوں بلکہ سنّتوں کا پرچار بھی کر رہا ہوں، اس کے علاوہ تادمِ تحریر ذیلی مشاورت کے نگران کی حیثیت سے تنظیمی کام سرانجام دے رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ مَشامِ جاں معطر ہوگئے

ڈیرہ مراد جمالی (بلوچستان، پاکستان) میں مُقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل میں گناہوں بھری زندگی بسر کررہا تھا۔ میری خزاں رسیدہ زندگی میں نسیمِ بہار کچھ اس طرح چلی کہ ایک دن حسبِ معمول میں اپنے میڈیکل اسٹور پر موجود تھا تو ایک اسلامی بھائی میرے پاس تشریف لائے اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے **بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت پیش کی مگر میں نے ان کی بات سنی اَن سنی کردی۔ اصلاحِ امت کے جذبے سے سرشار اس اسلامی بھائی کے حوصلے پست ہونے کے بجائے مزید بلند ہوگئے انہوں نے **انفرادی کوشش** جاری رکھی اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی محبت اور مستقل **انفرادی کوشش** کے نتیجہ میں مَیں بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لیے تیار ہوگیا۔ جب میں اجتماع گاہ کی پُرنور فضاؤں میں پہنچا تو تاحدِّ نگاہ پھیلے ہوئے عاشقانِ رسول کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دیکھ کر بے حد متأثر ہوا۔ **تلاوتِ قراٰنِ پاک، سنّتوں بھرے بیانات، پُرسوز نعتیں اور ذِکْرُ اللّٰہ کی کیف آور صدائیں**

مشامِ جاں کو معطَّر اور جسم و روح کو مسلسل تازگی بخش رہی تھیں، الغرض دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول نے میرے دل و دِماغ کو ایسا منوّر کیا کہ میں نے ہاتھوں ہاتھ داڑھی رکھنے کی نیّت کی اور دعوتِ اسلامی کے تحت راہِ خدا میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلے کے ہمراہ سفر کرنے کا ذِہن بھی بنالیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستگی کی بَرَکت سے مجھ گناہگار کو نیکیوں سے محبت اور گناہوں سے نفرت کا عظیم جذبہ نصیب ہوگیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ شرابی بھائیوں کی اصلاح کا راز

اوکاڑہ (پنجاب، پاکستان) کے علاقے دیپالپور کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: دیپالپور میں ہمارے گھرانے کا شمار علاقے کے امیر ترین گھرانوں میں ہوتا تھا لیکن ہماری بدنصیبی دیکھئے کہ میرے ہوش سنبھالنے سے پہلے ہی میرے بڑے بھائی برے دوستوں کی صحبت کی وجہ سے شراب کے عادی بن چکے تھے۔ بُری صحبت اور شراب نوشی کی وجہ سے بھائی نے ہماری تعلیم و تربیت پر کوئی توجہ

نہ دی، نشے کے علاوہ انہیں کسی چیز سے کوئی سروکار ہی نہ تھا۔آہستہ آہستہ نشے کی لت نے انھیں گھر کا سامان فروخت کرنے پر مجبور کردیا حتّٰی کہ انہوں نے کپڑے کی دکان، فیکٹری اور ایک پوری مارکیٹ جس میں کئی دکانیں تھیں نشہ کی آگ میں جھونک دیں۔گھر میں لگی آگ سے بھلا گھر والے کیسے بچ سکتے تھے،آخر وہی ہوا کہ مجھ سے بڑا بھائی بھی چرس، افیون اور شراب وغیرہ کے نشے میں مبتلا ہوکر اپنی زندگی کو برباد کرنے لگا۔اس آگ نے زور پکڑا تو بدقسمتی سے میں بھی اس کی لپیٹ میں آ گیا اور مجھے بھی اس بُرے فعل کی عادت پڑگئی۔میری والدہ محترمہ تو پہلے ہی بڑے بھائی کے نشے میں مبتلا ہونے کی وجہ سے صدمہ سے نڈھال تھیں مزید ہم بھی والدہ کے غم میں اضافے کا باعث بن گئے۔آخرکار ہمارے نصیب کچھ یوں جاگے کہ ہمارا منجھلا بھائی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول میں آنے جانے لگا،مَدَنی ماحول سے وابستگی کی بَرَکت سے کبھی کبھار ہمیں بھی انفرادی کوشش کے ذریعے اجتماع میں لے جانے میں کامیاب ہوجاتا، ہم اِجتماع میں پہنچ تو جاتے لیکن وہاں ہمارا دل نہیں لگتا تھا مگر میرے بھائی نے انفرادی کوشش جاری رکھی اور ہمیں محبت کے ساتھ اجتماع میں لے جاتا رہا۔اپنے بھائی کی

انفرادی کوششوں کی بَرَکت سے آج ہم سب بھائی جو کہ کچھ عرصہ قبل نشے کے عادی تھے توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو چکے ہیں

مجھے جب کبھی اپنا سابقہ دور یاد آتا ہے تو دل کانپ جاتا ہے کہ اگر دعوتِ اسلامی کا ماحول نہ ملتا تو ہمارا کیا بنتا؟ شاید یہی ہوتا کہ آج ہم دردر کی ٹھوکریں کھارہے ہوتے، ہمارے اپنے ہمیں دھتکار رہے ہوتے، اور ہمارا خوشیوں بھرا گھر ماتم کدہ بن چکا ہوتا مگر مَدَنی ماحول کے طفیل ہمارے خزاں رسیدہ گلشن میں پھر سے خوشیوں کی بہار آگئی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ احسان کہ جس نے ہمیں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول عطا کیا جس کی برکت سے تادمِ تحریر میں 63 دن کا تربیتی کورس کر رہا ہوں اور سب سے بڑے بھائی کم وبیش 17 ماہ سے عاشقان رسول کے ہمراہ مَدَنی قافلے کے مسافر ہیں۔

دعوتِ اسلامی کی قیّوم　　دونوں جہاں میں مچ جائے دھوم
اس پہ فدا ہو بچہ بچہ　　یااللّٰہ میری جھولی بھر دے

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ غافل انسان

گلزارِطیبہ (سرگودھا، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی نے اپنی توبہ کے احوال بیان کئے جن کالُبِّ لُباب پیش کرنے کی سعی کی جاتی ہے، دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ اور مہکے مہکے مَدَنی ماحول سے اِکتسابِ فیض سے قبل میں جوانی کے نشہ میں مست آوارہ دوستوں کی صحبت میں اپنی زندگی کے قیمتی لمحات برباد کررہا تھا، معاشرے میں پایا جانے والا کون سا ایسا گناہ تھا کہ جس میں مَیں مبتلا نہ ہوا تھا، لڑکیوں کا پیچھا کرنا، ان پر آوازے کسنا، رات کلب میں اور دن تاش و بلیرڈ (اسنوکر کی قسم کا ایک کھیل) کھیلنے میں برباد کردینا، گھر والوں کے سمجھانے پر زبان درازی کرنا میری عادات بن چکی تھیں۔ زندگی یوں ہی غفلت میں گزر رہی تھی کہ خوش قسمتی سے ایک عاشقِ رسول کی **انفرادی کوشش** کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کا مہکا مہکا مشکبار مَدَنی ماحول میسر آ گیا۔ مَدَنی ماحول میں عاشقانِ رسول کی صحبت سے میرا ظاہر و باطن پاک وصاف ہوگیا، **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نہ صرف میں نے خود داڑھی مبارک اور سبز سبز عمامہ شریف سجالیا بلکہ گلی کوچوں اور گھر گھر جاکر رسائلِ امیرِ اہلسنّت تقسیم کرنے اور **انفرادی کوشش** کے ذریعے اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار سنّتوں بھرے

اجتماع میں لانے کا بھی ذہن بنا۔

میرا ہر عمل بس تیرے واسطے ہو　　　کر اخلاص ایسا عطا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ فلموں کی V,C,D,s توڑ دیں

اورنگی ٹاؤن (بابُ المدینہ، کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آنے سے قبل میں نیکیوں سے کوسوں دور گناہوں کی وادیوں میں محصور تھا، خواہشاتِ نفس کی تکمیل میرا مقصدِ حیات بن چکا تھا۔ میں نہ صرف **فحش فلمیں، ڈرامے دیکھنے** کے کبیرہ گناہ کا عادی بن چکا تھا بلکہ ان کے علاوہ اورطرح طرح کے گناہوں کی آفتوں کا شکار تھا۔ میری نیکیوں سے غفلت و لاپرواہی اور فلموں ڈراموں سے جنونی محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ گھر سے مجھے ماہانہ ایک ہزار روپے جیب خرچ ملتا تھا اور میں ان پیسوں کو اسلامی کتابوں کی خریداری یا راہِ علمِ دین میں خرچ کرنے کے بجائے ان پیسوں سے فلموں اور ڈراموں کی V,C,D,s خرید لاتا حتّٰی کہ میرے پاس 2000 سے زائد فلمیں جمع ہو چکی تھیں مگر اس کے باوجود پیسے ختم ہونے پر نئی سیڈیز کی خریداری

کے لیے میں ہر ماہ اس انتظار میں رہتا کہ کب مجھے جیب خرچ ملے اور میں مارکیٹ سے اپنی خواہشات کی تکمیل کا سامان خرید لاؤں۔ مگر رب تعالیٰ کو میری ہدایت منظور تھی، ہوا کچھ یوں کہ ایک دن ایک اسلامی بھائی سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے میرے پاس تشریف لائے اور **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے حسنِ عمل کی ترغیب دینا شروع کر دی، سلسلۂ وعظ و نصیحت کے اختتام پر فکرِ آخرت کی ایسی داستان بیان کی کہ **خوفِ خدا میرے رگ و پے میں سرایت کرتا چلا گیا** بری عادات و مفسد خیالات پارہ پارہ ہو گئے۔ اس اسلامی بھائی کے حسنِ اخلاق اور انفرادی کوشش کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہو گیا۔ اجتماع میں ہونے والے اصلاح سے بھرپور سنّتوں بھرے بیان نے میرے عصیاں شِعار دل کو تبدیل کر کے رکھ دیا اور آخر میں عجز و انکساری سے لبریز الفاظ میں مانگی جانے والی رِقّت انگیز اِجتماعی دعا کا ایسا اثر ہوا کہ گھر آ کر میں نے تمام فلموں کی V,C,D,s توڑ دیں۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی کی بَرَکت سے میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے بیانات کی کیسٹیں گھر لا کر خود بھی سنیں اور گھر والوں کو بھی سننے کے لیے دیں تو **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمارا سارا گھرانہ

مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر قادری عطاری سلسلے میں داخل ہوگیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ انفرادی کوشش کی بَرَکت

بابُ المدینہ (کراچی) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے میں بحرِ عصیاں میں مُستَغرَق زندگی کے قیمتی لمحات کو غفلت کی نذر کررہا تھا۔ **رات دیر تک دوستوں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف رہنا تو میرا معمول بن چکا تھا،** 18 رَمَضانُ الْمُبارَک ۱۴۲۹ھ بمطابق 19 ستمبر 2008ء کو حسبِ معمول ہم بیٹھے گفتگو کررہے تھے **طنز و مذاق بھی جاری تھا جس کے سبب مجلس سے قہقہوں کے فوّارے اُبل رہے تھے**، دریں اثنا دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی ہمارے پاس تشریف لائے انہوں نے سلام کیا اور بیٹھ گئے۔ اسلامی بھائی کی آمد سے ہماری مجلس مہک اُٹھی اصلاحِ امت کی خاطر اس اسلامی بھائی نے ہمیں شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکاتُہُم العالیہ **کا تعارف کراتے ہوئے آپ کی سیرت کے واقعات سنانے شروع کیئے تو ان کے حسنِ**

آواز اور انداز سے ہمیں اتنا سرور ملا کہ ہم ان کی باتوں میں کھو گئے۔ کچھ دیر بعد وہ اسلامی بھائی اُٹھ کر جانے لگے تو ہم نے ان سے عرض کی: بھائی! تشریف رکھیئے صحیح معنوں میں ابھی تو محفل کا آغاز ہوا ہے اور آپ جا رہے ہیں۔ اصلاحِ امت کا جذبہ رکھنے والے **وہ اسلامی بھائی ہماری دل جوئی کے لیے پھر سے بیٹھ گئے اور دوبارہ تذکرۂ امیرِ اہلسنّت سے محفل کو گرما دیا۔** اس مرتبہ انہوں نے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کے **ملفوظات** بیان کرتے ہوئے گفتگو کا رخ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی طرف پھیر دیا، دورانِ گفتگو فکرِ آخرت و اصلاحِ امت کا موضوع بھی زیرِ بحث رہا اس اسلامی بھائی کی پُرتاثیر انفرادی کوشش نے یکسر ہماری سوچوں کو بدل کر رکھ دیا۔ دوسرے دن پھر ہم اسی جگہ محفل سجائے ان اسلامی بھائی کے منتظر تھے کہ حسبِ اُمّید وہ اسلامی بھائی تشریف لائے اور ہمیں دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ چلنے کی دعوت پیش کی ان کے کردار و گفتار کو دیکھ کر میں انکار نہ کر سکا اور ان کے ساتھ فیضانِ مدینہ کی پاکیزہ فضاؤں میں پہنچ گیا۔ خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰی کا جذبہ دل میں اجاگر کرنے والا ماحول میسّر آتے ہی دل کی دنیا زیر و زبر ہو گئی اور میں اس مَدَنی مقصد کہ

''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کا جذبہ لیے شیخِ طریقت ،امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے دستِ شفقت پر بیعت ہوگیا۔ یوں اس اسلامی بھائی کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول نصیب ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں

مسقط (عمان) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے: تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل **میں ایک فیشن پرست داڑھی منڈا نوجوان تھا، میرا پسندیدہ لباس پینٹ شرٹ تھا** اور مَعَاذَاللہ دین کی طرف کوئی خاص میلان نہ تھا، بس دنیا کی لگن میں مگن رہتا تھا، آخرت سنوارنے والے اعمال بجالانے کی توفیق حاصل تھی نہ ہی تیاری کا کچھ ذہن، بس ہر گزرتے دن کے ساتھ زندگی کے حسین گلشن کو خزاں کے تندو تیز تھپیڑوں کے سپرد کرنے میں مصروف تھا۔ آخر کار مجھ گناہگار پر بھی رحمتِ

خداوندی چھما چھم برسی اور میرا گناہوں میں لتھڑا وجود عصیاں کی آلودگی سے پاکیزہ ہو گیا، ہوا کچھ یوں کہ میرے دل میں شوق پیدا ہوا کہ مجھے کوئی ایسی صحبت میسر آجائے جس کی بدولت میں اپنے ایمان کی حفاظت کا سامان کرسکوں چنانچہ اچھی صحبت کے حصول کی خاطر میں وقتاً فوقتاً مختلف دینی محافل میں شرکت کرتا رہا لیکن قلبی اطمینان و تشفی حاصل نہ ہوسکی، زندگی مخصوص ڈگر پر گزرتی رہی اور پھر میں ازدواجی زندگی کے بندھن میں بندھ گیا۔**خوش قسمتی سے میری رفیقۂ حیات دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ تھیں۔**اُن کی **انفرادی کوشش** دعوتِ اسلامی سے میری وابستگی کا سبب بنی اور میں نے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی غلامی کا پٹا اپنے گلے میں ڈال لیا۔**جب مجھے زیارتِ امیرِ اہلسنّت نصیب ہوئی تو ولیٔ کامل کے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں۔** اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی ماحول کی برکت سے نہ صرف گناہوں سے میری جان چھوٹ گئی بلکہ تادمِ تحریر شہر مشاورت کے خادم کی حیثیت سے مَدَنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴾13﴿ شیریں مقالی نے دُنیا بدل ڈالی

بابُ المدینہ (کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے: نیک صحبت سے دوری کے سبب میں گانے باجے سننے اور فلمیں ڈرامے دیکھنے جیسے گناہوں میں ڈوبا ہوا تھا میری زندگی کے شب وروز انہی گناہوں میں گزر رہے تھے۔میری اصلاح کا سبب یہ بنا کہ ایک روز اپنے علاقے کے مُبلِّغِ دعوتِ اسلامی سے میری ملاقات ہوگئی ،سلام ومصافحہ کے بعد انتہائی احسن انداز میں انہوں نے اپنا تعارف پیش کرکے مجھ سے میرا نام دریافت کیا نیز میری مصروفیات کے متعلق تفصیلات پوچھتے ہوئے اُنہوں نے اپنے پیرو مرشد، شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے عطا فرمودہ مَدَنی مقصد **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"** کے تحت بات کو آگے بڑھایا اور مجھ پر **انفرادی کوشش** شروع کردی اور گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کی طرف راغب ہونے کا ذِہن دیتے ہوئے مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے بیانات کی بَرَکت سے رونما ہونے والی حیرت انگیز بہاریں بطورِ ترغیب سنائیں۔**ان کی شیریں مقالی نے میرے دل کی دنیا ہی بدل ڈالی** اور میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول

سے زندگی بھر کے لیے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدَنی ماحول کی برکت سے گناہوں سے کنارہ کشی، نیکیوں سے محبت، نمازوں کی پابندی نصیب ہوگئی اور حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کا بھی ذہن بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ نفرت محبّت میں بدل گئی

چیچہ وطنی (ضلع ساہیوال، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی نے غفلتوں کی وادی میں سرگرداں اپنے لمحاتِ زندگی کے بارے میں کچھ اس طرح بیان کیا: میری زندگی بھرپور غفلت میں گزر رہی تھی، میرے اُجڑے ہوئے گلزار میں رُشدوہدایت کی بادِ بہار دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی کی رفاقت کی بدولت چلی۔ ان کی انفرادی کوشش نے مجھے دعوتِ اسلامی کے قریب کردیا اور میں مدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ جب میں پہلی بار ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا تو میں نے اول تا آخر بیان سننے کی سعادت حاصل کی، یہ سب کچھ مجھے بہت اچھا لگا لیکن جب اجتماع میں شریک اسلامی بھائی بیک آواز دیوانہ وار ذِکرُ اللّٰہ میں

مصروف ہوئے تو بے اختیار مجھے ہنسی آگئی کہ یہ لوگ کیا پاگلوں کی طرح شروع ہو گئے ہیں (اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہ) میں اسی احمقانہ سوچ میں مگن تھا کہ نہ جانے کیا ہوا اور میں ذِکْرُ اللّٰہ میں ایسا مشغول ہوا کہ اس کے بعد مجھے اپنے گردو پیش کی کچھ خبر ہی نہ رہی، دل پر عجیب کیف وسرور طاری ہو گیا، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس ذکر ودعا کی بَرَکت سے میری طبیعت میں سنجیدگی پیدا ہوگئی اور میں صلوٰۃ وسنّت کی راہ پر گامزن ہو گیا۔مَدَنی ماحول کیا نصیب ہوا میری تو قسمت ہی جاگ اُٹھی کہ میں نے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی مبارک بھی سجا لی۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ رَمَضان المبارک میں اجتماعی اعتکاف کی بَرَکتیں حاصل کرنے کی سعادت بھی میسّر آئی نیز میرے والدِ محترم نے بھی داڑھی شریف سجالی ہے اور تمام گھر والے سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں داخل ہو گئے۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں مَدَنی انعامات کے خادم کی حیثیت سے مَدَنی کام کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو　　　　اندھیرا ہی اندھیرا تھا اجالا کر دیا دیکھو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿15﴾ نشے میں چُور

حیدرآباد (سندھ، پاکستان) کے اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں نشے میں چُور دین سے کوسوں دور اپنے شب و روز برباد کررہا تھا۔ایک مبلِّغِ دعوتِ اسلامی میری تاریک زندگی میں روشن چراغ بن کر ظاہر ہوئے انہوں نے اپنے حسنِ اخلاق اور اِنفرادی کوشش کے ذریعے نہ صرف مجھے مدنی ماحول سے قریب کردیا بلکہ **نشے کی لت سے بھی میرا پیچھا چھڑا دیا**۔ان دِنوں بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع کی آمد آمد تھی میرے اس محسن نے مجھے بھی دعوت پیش کی لیکن میں شرکت نہ کرسکا۔ اجتماع کے آخری روز مجھے فون پر اجتماع میں دعاؤں کی قبولیّت کے بارے میں بتاتے ہوئے شرکت کی دعوت دی تو میں صدائے لبیک بلند کرتے ہوئے **عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ** پہنچ گیا جہاں دعاؤں کی قبولیت کی امید لیے جمِّ غفیر موجود تھا وہاں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کا بیان سنا تو میں اُنہیں کا ہوکر رہ گیا، بیان میں پند ونصیحت کے بکھرے ہوئے مَدَنی پھول اپنے دل کے مَدَنی گلدستے میں سجالیے اور مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کرخربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کوگلاب کے پھول میں رکھ دوتو اُس کی صُحبت میں رَہ کرگلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا اللہ اوراس کے رسُول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا،خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اورراہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اورشَیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے،ان شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ" عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی** منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ________ **خط ملنے کا پتا** ________________

فون نمبر (مع کوڈ) : ________ **ای میل ایڈریس** ________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ____________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** ____________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ________ **مُنْدَرَجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے **"ایمان افروز واقعات"** مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر **اللہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہو جائیے۔ **اِن شَآءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرما دیں، تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد/ عورت	بن/ بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

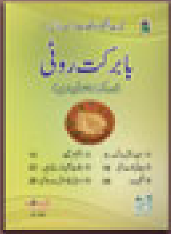

اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

انفرادی کوشش کی مدنی بہاریں (حصہ 4)

اوباش دعوتِ اسلامی میں کیسے آیا؟

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: درانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فیضانِ مدینہ۔ فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858

Web: www.dawateislami.net / Email:maktaba@dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)